

# ڈپارٹمنٹ آف بائیو ٹیکنالوجی (ڈی بی ٹی) کے اسمارٹ ایگریکلچر کنکلیو ن ۲۰۱۷ فارمر زون : ” دی فیوچر آف ایگریکلچر “ کے لئے راہ - موار کی

Posted On: 01 SEP 2017 1:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، یکم ستمبر - سائنس و ٹیکنالوجی کی وزارت کے ڈپارٹمنٹ آف بائیو ٹیکنالوجی کی جانب سے نئی دہلی میں 29 سے 31 اگست 2017 تک اسمارٹ ایگریکلچر کنکلیو کا انعقاد کیا گیا۔ اس کنکلیو کا انعقاد برطانیہ کی بائیو ٹیکنالوجی اینڈ بائیولوجیکل سائنسز ریسرچ کونسل (بی بی ایس آر سی) اور ریسرچ کونسل یو کے (آر سی یو کے) انڈیا کے اشتراک سے کیا گیا۔ اس اجتماع کا مقصد اسمارٹ ایگریکلچر کے لئے ”فارمر زون“ کے عنوان سے ایک اجتماعی اوپن سورس ڈاٹا پلیٹ فارم کے لئے راہ ہموار کرنا تھا، جسے چھوٹے اور کم آمدنی والے کسانوں کی زندگیوں میں سدھار کے لئے حیاتیاتی تحقیق اور اعداد و شمار کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

واضح ہو کہ فارمر زون کا تصور زراعت کے شعبے میں موثر فیصلہ سازی سے متعلق وزیر اعظم نریندر مودی کے نعرے کے مطابق ڈپارٹمنٹ آف بائیو ٹیکنالوجی اور اس کے ذیلی اداروں کی جانب سے پیش کیا گیا تھا، جو سائنس، ٹیکنالوجی، جدت طرازی اور فارم ایکو سسٹم کو ایک دوسرے سے مربوط کرے گا۔

اس ایگریکلچر کنکلیو کے انعقاد سے ڈی بی ٹی نے چھوٹے اور کم زمین والے کسانوں کی امداد کے لئے ٹیکنالوجیکل اقدامات کو فروغ دینا ہے کیونکہ چھوٹے اور کم زمین والے کسان ہندوستان کی زرعی برادری کے اہم عنصر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کنکلیو کے دوران ہر زرعی فضا کے علاقے کو درپیش چیلنجوں کی شناخت کی گئی اور سائنسی اقدامات کے ذریعہ ان مسائل کے ممکنہ حل پر گفتگو کی گئی۔ یاد رہے کہ یہ فارمر زون پلیٹ فارم کسانوں، سائنسدانوں اور سرکاری افسران کو ایک دوسرے سے مربوط کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار اس کنکلیو میں شرکت کرنے والے زرعی ماہرین، ماہرین معاشیات اور ان عالمی کمپنیوں کے نمائندوں نے کیا، جو ”بگ - ڈاٹا“ اور ای-کامرس کے میدان میں کام کر کے ٹیکنالوجی پر مبنی مقامی زرعی حل تلاش کرنے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔

واضح ہو کہ غذائی سلامتی ایک عالمی مسئلے کی حیثیت رکھتی ہے اور دنیا کے اربوں کنبوں کی روزی روٹی چھوٹی کاشتکاری پر منحصر ہے۔ اس لئے اس اجتماع میں اس چیلنج کا مشترکہ طور سے سامنا کرنے پر غور و خوض کیا گیا اور ہندوستان اور اس کے عالمی شراکتداروں کی بے شمار تحقیقی طاقت کا خاکہ پیش کیا گیا تاکہ ایک مضبوط اور پائیدار تحقیق اور جدت طرازی کے لئے راہ ہموار کی جاسکے۔

اس اجتماع کے دونوں دنوں کے دوران پالیسی سازی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ایگری ٹیک کمپنیوں، متعلقہ شعبے کے عالموں، کسانوں اور نمائندوں پر مشتمل قومی اور بین الاقوامی ماہرین نے ہندوستان، برطانیہ، امریکہ اور دیگر کمپنیوں کی تحقیقی اور جدت طراز کمپنیوں کے ساتھ غور و خوض کیا، جس کے دوران قابل عمل حل اور تصورات پیش کئے گئے۔ اس کے ساتھ ہی ایک ایسی نئی شراکتداری کے امکانات پر بھی غور و خوض کیا گیا جو ”فارمر زون“ جیسے پلیٹ فارم کی ڈیزائن سازی اور اسے فروغ دینا ہے۔

اس اجتماع کی صدارت ڈی بی ٹی کے سیکریٹری پروفیسر وجے راگھو نے کی۔ انہوں نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ اس اجتماع سے متعلقہ دعوے داروں کا ایک متنوع گروپ سامنے آیا ہے جس میں کسان، محققین اور قومی اور بین الاقوامی سطح کے کاروباری اور سائنسدان شامل ہیں۔

اس اجتماع کے دوران برطانوی ہائی کمشنر متعینہ ہند سر ڈومنگ ایسکوٹھ کے سی ایم جی نے کہا کہ متعلقہ افسران اور علمی سطح پر کئے جانے والے اس اقدام سے نہ صرف ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان قریبی مراسم کو استحکام حاصل ہوگا بلکہ اس سے دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کے جوش و جذبے کے مطابق کام کیا جاسکے گا۔

اس موقع پر بی بی ایس آر سی کے ڈپٹی ایگزیکٹو انٹرنیشنل جناب اسٹیو وشپھر سی بی ای نے کہا کہ برطانیہ کی تحقیقی کونسلوں نے ایک فعال تحقیقی ملک ہندوستان کے ساتھ ایک مضبوط شراکتداری کی راہ ہموار کی ہے۔ بی بی ایس آر سی اور آر سی یو کے انڈیا کو ڈی بی ٹی کے ساتھ مل کر کام کرنے میں انتہائی مسرت کا احساس ہو رہا ہے جس کا مقصد ان کے ”فارمر زون“ کے تصور کو ایک حقیقت کا روپ دینا ہے، جس سے ہندوستان اور دنیا کے دوسرے ملکوں کو فائدہ حاصل ہوگا۔

\*\*\*\*\*

